سورة المائدة

آیات ۱۴ - ۱۹

وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا
بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ
يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ
جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿١٥﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ
سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ
اُمَّهٗ وَ مَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ
وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ يٰۤاَهْلَ
الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ
تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ع

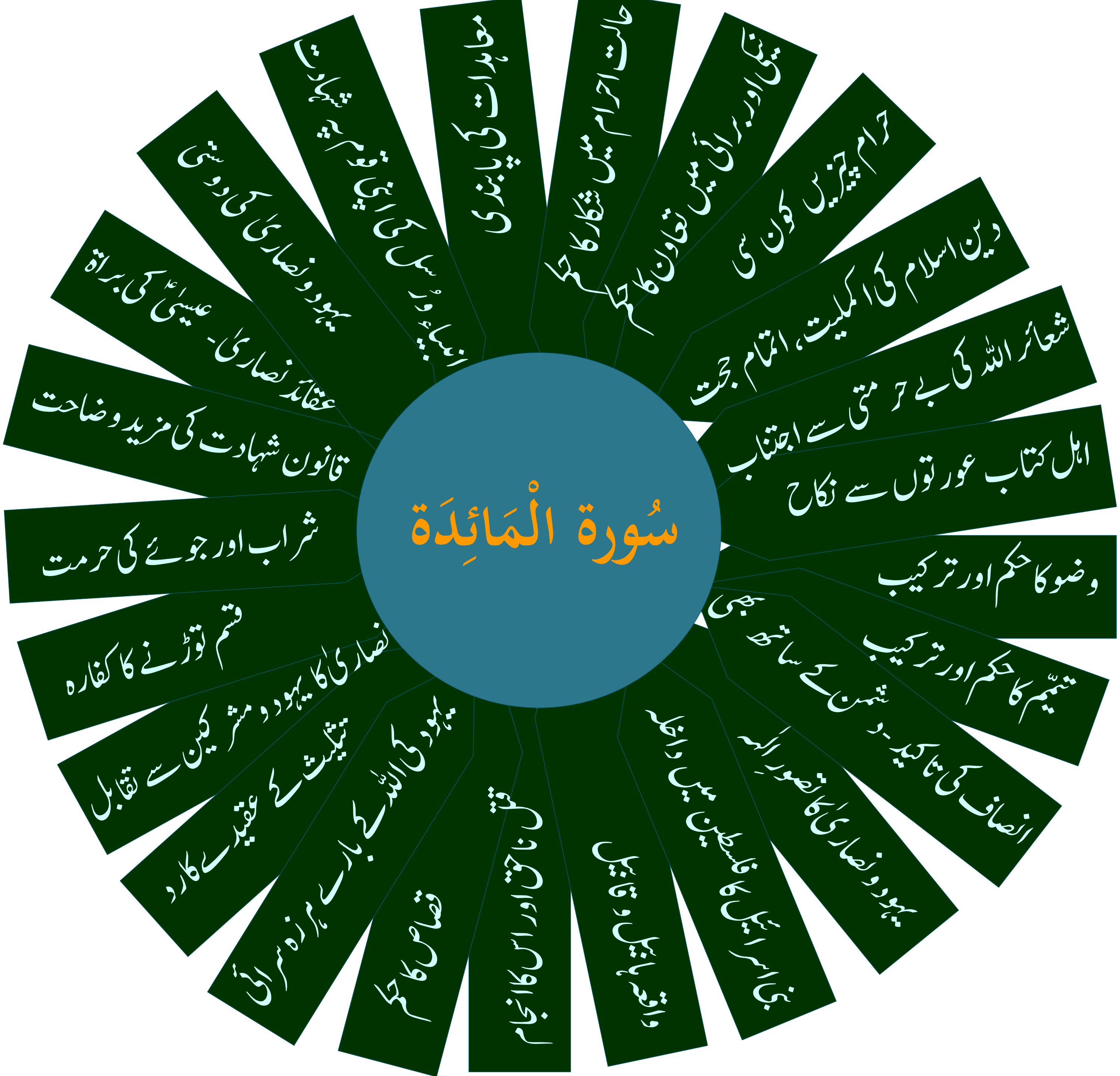
سُورة الْمَائِدَة
معاہدات کی پابندی
حالت احرام میں شکار کا حکم
نیکی اور برائی میں تعاون کا حکم
حرام چیزیں کون سی
دین اسلام کی اکملیت، اتمام حجت
شعائر اللہ کی بے حرمتی سے اجتناب
اہل کتاب عورتوں سے نکاح
وضو کا حکم اور ترکیب
تیمّم کا حکم اور ترکیب
انصاف کی تاکید۔ دشمن کے ساتھ بھی
یہود و نصاریٰ کا تصورِ الٰہ
بنی اسرائیل کا فلسطین میں داخلہ
واقعہ ہابیل و قابیل
قتل ناحق اور اس کا انجام
قصاص کا حکم
یہود کی اللہ کے بارے ہرزہ سرائی
تثلیث کے عقیدے کا رد
نصاریٰ کا یہود و مشرکین سے تقابل
قسم توڑنے کا کفارہ
شراب اور جوئے کی حرمت
قانون شہادت کی مزید وضاحت
عقائد نصاریٰ۔ عیسیٰؑ کی براءۃ
یہود و نصاریٰ کی دوستی
انبیاءؑ اور رسل کی اپنی قوم پر پیشوائی

سابقہ امتوں سے اللہ تعالیٰ کے عہد

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

وَمِنَ الَّذِيْنَ - اور ان میں وہ بھی ہیں جنھوں نے

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى - کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ - ہم نے لیا ان سے عہد

فَنَسُوْا حَظًّا - تو انھوں نے بھلادیا ایک حصہ

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ - اس میں سے ان کو نصیحت کی گئ جس سے

فَاَغْرَيْنَا - تو چپکادیا ہم نے (غ ر و)

أَغْرىٰ يُغْرِي ، إغْراءً - موقع پیدا کرنا، چسپاں کرنا، ابھارنا

بَيْنَهُمُ - ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾

الْعَدَاوَةَ - عداوت کو

وَ الْبَغْضَآءَ - اور بغض کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ - قیامت کے دن تک

وَ سَوْفَ - اور عنقریب

يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ - جتا دے گا ان کو اللہ

بِمَا كَانُوْا - وہ جو

يَصْنَعُوْنَ - وہ کاریگری کیا کرتے تھے صَنَعَ يَصْنَعُ، صُنْعًا... بنانا، تیار کرنا

کسی خام مال سے اچھی چیز بنانا، کاریگری کرنا، صنعت کاری کرنا

وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰۤى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ
سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾

اِسی طرح ہم نے اُن لوگوں سے بھی پختہ عہد لیا تھا جنہوں نے کہا تھا کہ ہم
نصاریٰ ہیں، مگران کو بھی جو سبق یاد کرایا گیا تھا اس کا ایک بڑا حصہ اُنھوں نے
فراموش کر دیا آخرکار ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لیے دشمنی اور آپس
کے بغض و عناد کا بیج بو دیا، اور ضرور ایک وقت آئے گا جب اللہ انہیں بتائے گا کہ
وہ دنیا میں کیا بناتے رہے ہیں

And with those who say: Lo! we are Christians, We made a covenant , but they forgot a part of that whereof they were admonished. Therefor We have stirred up enmity and hatred among them till the Day of Resurrection, when Allah will inform them of their handiwork

محمد اقبال

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

نصاریٰ سے عہد اور ان کی عہد شکنی کے نتائج

- جس طرح کا عہد و پیمان ہم سے اور یہود سے لیا گیا اسی طرح کا نصاریٰ سے بھی
- قرآن کے بیان سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ نصاریٰ ہونے کے مدعی ہیں، قرآن کے نزدیک نصاریٰ نہیں (نصاریٰ کا ماخذ " نصرت " اس کی نسبت وہ قول جب انھوں نے عیسیٰؑ کے سوال کے جواب میں کہا نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ (ہم ہیں اللہ کے مددگار)
- اللہ نے ان سے عہد لیا لیکن آگے سینٹ پال کے عقیدے پر چل کر انھوں نے بھی وہی حرکت کی جو اس سے پہلے یہود کر چکے تھے.....
- کتاب میں تحریف اور پھر پورے دین کی ہیئت ہی بدل ڈالی اور اس عہد کو بھلا ڈالا
- اس کی پاداش میں اللہ نے قیامت تک ان کے اندر بغض اور عداوت رکھ دی۔ عیسائیوں فرقوں کی مذہبی جنگیں اور دشمنیاں قرآن کی اس بات پہ شاہد ہیں

يَآاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ كَثِيۡرًا مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ

يَآاَهۡلَ الۡكِتٰبِ - اے اہل کتاب

قَدۡ جَآءَكُمۡ - یقیناً آ چکا ہے تمہارے پاس

رَسُوۡلُنَا - ہمارا رسول

يُبَيِّنُ لَكُمۡ - جو واضح کرتا ہے تمہارے لیے

كَثِيۡرًا - بہت کچھ

مِّمَّا كُنۡتُمۡ - اس میں سے جو تم

تُخۡفُوۡنَ - چھپاتے ہو

(ب ي ن)

بَيَّنَ يُبَيِّنُ ، تَبۡيِيۡنًا (II)

واضح (وضاحت) کرنا

مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ؕ قَدۡ جَآءَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۱۵﴾

مِنَ الۡكِتٰبِ - کتاب میں سے

وَيَعۡفُوۡا - اور وہ در گزر کرتا ہے

عَنۡ كَثِيۡرٍ - بہت کو

قَدۡ جَآءَكُمۡ - یقیناً تمہارے پاس آگیا

مِّنَ اللّٰهِ - اللہ (کی طرف) سے

نُوۡرٌ - ایک نور

وَّكِتٰبٌ مُّبِيۡنٌ - اور ایک واضح کتاب

(ع ف و)

عَفَا يَعْفُوْ ، عَفْوًا معاف کرنا

يَٰٓأَهۡلَ ٱلۡكِتَٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ كَثِيرٗا مِّمَّا كُنتُمۡ تُخۡفُونَ
مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَيَعۡفُواْ عَن كَثِيرٖۚ قَدۡ جَآءَكُم مِّنَ ٱللَّهِ نُورٞ وَكِتَٰبٞ
مُّبِينٞ ١٥

اے اہل کتاب ! ہمارا رسول تمہارے پاس آگیا ہے جو کتاب الٰہی کی بہت سی اُن باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جن پر تم پردہ ڈالا کرتے تھے، اور بہت سی باتوں سے در گزر بھی کر جاتا ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے اور ایک ایسی حق نما کتاب

O people of the Book! There hath come to you our Messenger, revealing to you much that ye used to hide in the Book, and passing over much (that is now unnecessary): There hath come to you from Allah a (new) light and a perspicuous Book.

محمد اقبال

يٰٓاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَـكُمۡ كَثِيۡرًا مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ

یہود اور نصاریٰ کے لیے نجات کی راہ

- یہود اور نصاریٰ دونوں کو تنبیہ اور توجہ ۔ کہ تم اللہ کے عہد کو توڑ کر اور اس کی کتابیں ضائع کرکے جس تاریکی اور جس مذہبی جنگ وجدل میں پھنس گئے ہو اس سے نکالنے اور سلامتی کی راہ پر لانے کے لیے اللہ نے تمہیں پھر روشنی دکھائی ہے
- اللہ نے اپنا آخری رسول اور کتاب بھیج کر تم پر حجت تمام کر دی ہے
- اگر اس اتمامِ حجت کے بعد بھی تم اسی تاریکی میں پڑے رہے تو یاد رکھو، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کی گرفت سے باہر کوئی نہیں نکل سکتا۔
- اس آیت میں نور سے مراد قرآن مجید اور کتاب مبین کا لفظ بطور تفسیر ہے۔ قرآن حکمت اور شریعت دونوں کا مجموعہ ، ذہنی تاریکیوں سے نکالتا ہے اور زندگی کے لیے عمل کی صحیح شاہراہ بھی متعین کرتا ہے اس وجہ سے وہ نور بھی ہے اور کتاب مبین بھی۔

يَّهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

يَّهْدِىْ - ہدایت دیتا ہے

بِهِ اللّٰهُ - اس سے اللہ

مَنِ اتَّبَعَ - اس کو جس نے پیروی کی

رِضْوَانَهٗ - اس کی رضا کی

سُبُلَ السَّلٰمِ - سلامتی کی راہوں کی

سَبِيْل (راستہ) کی جمع سُبُل

سَبِيْل طریقِ کار اور اسلوب کے معنی میں بھی

وَيُخْرِجُهُمْ - اور وہ نکالتا ہے ان کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾

مِّنَ الظُّلُمٰتِ - اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ - نور کی طرف

بِاِذْنِهٖ - اپنے حکم سے

وَيَهْدِيْهِمْ - اور وہ ہدایت دیتا ہے ان کو

اِلٰى صِرَاطٍ - ایک راستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ - (جو) سیدھا ہے

يَّهۡدِىۡ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخۡرِجُهُمۡ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ بِاِذۡنِهٖ وَيَهۡدِيۡهِمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۶﴾

جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے اُن کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لاتا ہے اور راہ راست کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے

Wherewith Allah guides all who seek His good pleasure to ways of peace and safety, and leads them out of darkness, by His will, unto the light,- guides them to a path that is straight

محمد اقبال

يَهۡدِي بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ بِاِذۡنِهٖ

یہ کتاب کن لوگوں کو فائدہ پہنچائے گی

- یہ کتاب ان لوگوں کو فائدہ پہنچائے گی جو ذہنی آلودگیوں سے ماوراہو کر اللہ کی رضا چاہتے ہوں گے۔
- جو شخص رضائے الٰہی کو مقصود بنا کر دین حق کی مخلصانہ پروری کرے گا اس کی تمام الجھنیں رفع ہو جائیں گی اور وہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ زندگی کے ہر موڑ پر اسے غلط راہوں سے بچنے اور سلامتی کی راہوں پر چلنے کی توفیق نصیب ہو گی۔
- اسلام ایک فرد کے لئے جو راہ متعین کرتا ہے وہ سلامتی کا راستہ ہے۔ ضمیر کی سلامتی ، عقل کی سلامتی ، اعضاء کی سلامتی ، گھر اور خاندان کی سلامتی ، معاشرے کی سلامتی ، بشریت وانسانیت کی سلامتی ، اور اس سلامتی کا صحیح ترین مصداق قرآن کریم ہے
- یہ سلامتی کا راستہ. سلامتی کا نظام اور اسکی فیوض و برکات کب نصیب ہوں گی ؟ ور کیونکر ؟

يَهۡدِىۡ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ بِاِذۡنِهٖ

- ہم انسانیت کو جاہلیت کی بدامنی سے اس وقت نکال سکیں گے جب پہلے ہم خود اسلامی سلامتی کی چھاؤں میں پناہ لے لیں۔
- جب ہم اللہ کی رضامندی کی چھاؤں میں داخل ہو جائیں، اور اس دین کے تابع ہو جائیں جو اللہ نے ہمارے لئے پسند کیا ہے تو ہم ان لوگوں میں داخل ہو جائیں گے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ سلامتی کی راہوں (سبل السلام) پر سیدھے گئے ہیں اور انہیں اللہ نے ان راہوں پر ڈالا ہے (اللہ تعالیٰ ہمیں ان لوگوں میں شامل فرمائے۔ آمین)
- اللہ نے انسانوں کو تاریکیوں سے نکالنے کے لئے ایک قانون بنادیا اور وہی قانون اس کا حکم کہلاتا ہے اسکا مقصد یہی ہے کہ وہ لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرے۔ جو بھی اس حکم کی اطاعت کرے گا ہدایت پائے گا اور کفر و شرک کے اندھیروں میں نور اور روشنی پائے گا

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ - یقیناً کفر کیا ہے ان لوگوں نے (جنہوں نے)

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ - کہا کہ اللہ

هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ - مسیح ہی ہیں جو مریم کے بیٹے ہیں

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ - کہہ دیجئے کون اختیار رکھتا ہے

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا - اللہ سے (اس کے مقابلہ پر) کچھ بھی

اِنْ اَرَادَ - اگر وہ ارادہ کرے

اَنْ يُّهْلِكَ - کہ وہ ہلاک کردے

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ - مسیح کو جو مریم کے بیٹے ہیں

وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

وَ اُمَّهٗ - اور ان کی والدہ کو

وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا - اور اس کو جو زمین میں ہے سب کو

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ - اور اللہ کی ہی ہے بادشاہت

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ - آسمانوں اور زمینوں کی

وَ مَا بَیْنَهُمَا - اور اس کی جو ان دونوں کے درمیان ہے

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ -وہ تخلیق کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے

وَ اللّٰهُ - اور اللہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ - ہر چیز پر قادر ہے

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِی
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا مسیح ابن مریم ہی خدا ہے اے
محمدؐ! ان سے کہو کہ اگر خدا مسیح ابن مریم کو اور اس کی ماں اور تمام زمین
والوں کو ہلاک کر دینا چاہے تو کس کی مجال ہے کہ اُس کو اِس ارادے سے
باز رکھ سکے؟ اللہ تو زمین اور آسمانوں کا اور اُن سب چیزوں کا مالک ہے جو
زمین اور آسمانوں کے درمیان پائی جاتی ہیں، جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے
اور اس کی قدرت ہر چیز پر حاوی ہے

محمد اقبال

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

عیسائیوں کے عقیدے کا ابطال اور ان کا نقضِ عہد

- عیسائیوں کا عقیدہ کہ خدا خود ہی انسانی شکل میں ظہور کرلیتا ہے۔ اس عقیدے کو God Incarnate کہا جاتا ہے یہاں نصاریٰ کے نقض عہد کی ایک مثال کے طور پر
- کہ کس طرح انہوں نے توحید کو جو اس عہد و میثاق کی جڑ ہے، کاٹ ڈالا اور توحید سے اس رو گردانی کو اللہ نے ان کے سب سے بڑے جرم کے طور پر گنوایا
- حلول کے اس عقیدے کا بانی Saint Paul ہے پھر انہوں نے اس کو تثلیث (Trinity) کے ساتھ ملا کر ایک چیستاں بنا دیا (حلول اس عقیدے کی روح ہے اور تثلیث اس کی تعبیر)
- یہاں بتایا گیا کہ یہود نے شدید بد عہدی کا ارتکاب کیا، نصاریٰ نے بھی اس میثاق کو بری طرح پامال کیا اور تمام زندگی اس میثاق کے بالکل برعکس گزاری

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

- اللہ کے ارادے میں کوئی حائل و مانع نہیں ہو سکتا
- قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِن شَيْءٍ - (میں آپ کے لیے خدا سے مغفرت مانگوں گا، لیکن آپ کے معاملے میں خدا کے کسی فیصلے میں کوئی دخل نہیں رکھتا)
- نصاریٰ کو خطاب۔ جس مسیح ابن مریم کو تم نے خدا بنا دیا اور اس کی ماں کو خدائی میں شریک ٹھہرایا، اگر اللہ کا غضب بھڑکے اور وہ یہ چاہے کہ وہ مسیح یا اس کی ماں کو ہلاک کر دے بلکہ دنیا کی ہر مخلوق کو ہلاک کر دے تو کیا دنیا کی کسی مخلوق میں اس بات کی طاقت ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ روک لے؟
- کسی کا بن باپ کے پیدا ہو جانا اس بات کی دلیل نہیں ہو جاتا کہ وہ خدا بن گیا یا خدائی میں شریک ہو گیا۔ خدا کسی کو چاہے تو بن باپ کے بھی پیدا کر سکتا ہے بلکہ ماں اور باپ دونوں کے بغیر بھی پیدا کر سکتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى - اور کہا یہود نے اور نصاریٰ نے

نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ - ہم بیٹے ہیں اللہ کے

وَاَحِبَّآؤُهٗ - اور اس کے پیارے (چہیتے) ہیں

قُلْ فَلِمَ - آپ کہہ دیجئے پھر کیوں

يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ - وہ عذاب دیتا ہے تم کو تمہارے گناہوں پر

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ - بلکہ تم بشر ہو

مِّمَّنْ خَلَقَ - اس میں سے جو اس نے تخلیق کیا

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ - وہ بخشتا ہے اس کو جسے وہ چاہتا ہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ - اور وہ عذاب دیتا ہے کس کو چاہتا ہے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ - اور اللہ ہی کی ہے بادشاہت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - آسمانوں کی اور زمین کی

وَمَا بَيْنَهُمَا - اور اس کی جو درمیان ہے ان دونوں کے

وَاِلَيْهِ - اور اس کی طرف ہے

الْمَصِيْرُ - لوٹنا

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫ وَ
اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں ان سے پوچھو، پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے؟ در حقیقت تم بھی ویسے ہی انسان ہو جیسے اور انسان خدا نے پیدا کیے ہیں وہ جسے چاہتا ہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے زمین اور آسمان اور ان کی ساری موجودات اس کی مِلک ہیں، اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے

محمد اقبال

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ

اہل کتاب کا محبوب خدا ہونے کا زعم باطل

- یہود و نصاریٰ کی امتوں میں بار بار اللہ کے نبی اور رسول آئے، ان میں کتابیں اترتی رہیں، صحیفے نازل ہوتے رہے جس سے بار بار انھیں اللہ سے کیے ہوئے عہد و پیمان کی یاد دہانی ہوتی رہی لیکن کبھی وہ اپنے عہد و پیمان پر ثابت قدم نہ رہ سکے ؟
- یہاں اس آیتِ شریفہ میں ان کی مشترکہ گمراہی اور ان کی تنزلی کا اصل سبب بتایا
- ان کی اصل بیماری ان کا یہ زعم باطل ہے کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں اور وہ اپنے بیٹوں اور اپنے چہیتوں سے کوئی بازپرس نہیں کیا کرتا۔
- اس من گھڑت تصور نے ان کو عہد الٰہی کی ذمہ داریوں سے بالکل بے پروا بنا دیا ان کو ایمان و عمل کی ذمہ داریوں سے یکسر بے نیاز کر دیا، اس لیے کہ ان سے جو عہد و پیماں لیے جاتے رہے ان میں دو چیزوں پر زور دیا گیا۔ ایمان پر اور اعمال صالحہ پر، جب بازپرس کا تصور ہی نہیں رہا تو کیسا عہد اور کیسے وعدے !

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ

- زعم باطل کی تردید خود ان کی اپنی تاریخ سے
- اگر خدا کے محبوب ہونے کے سبب سے تم خدا کے مواخذے اور عذاب سے بری ہو تو تمہارا یہ چہیتا پن اس دنیا میں تمہارے کچھ کام کیوں نہ آیا؟
- تمہاری پوری تاریخ اس بات کی شہادت دے رہی ہے کہ جب بھی تم نے خدا سے سرکشی کی اس نے تمہیں ایسی عبرت انگیز سزائیں دی ہیں جن کی مثال نہیں ملتی
- بخت نصر (Nebuchadnezzar) کے ہاتھوں اس نے تمہیں پٹوایا، تمہارے چھ لاکھ افراد قتل کروادیے، چھ لاکھ قیدی بنے، تمہارا ہیکل اوّل بھی شہید کر دیا گیا۔
- پھر آشوریوں (Assyrian) نے تمہاری سلطنت اسرائیل کو روند ڈالا
- پھر یونانیوں کے ہاتھوں تمہارا استحصال ہوا۔ پھر رومیوں نے تمہارے اوپر ظلم و بربریت کے پہاڑ توڑے اور رومن جنرل Titus نے تمہارا دوسرا ہیکل بھی گرادیا

وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ وَ النَّصٰرٰى نَحۡنُ اَبۡنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ‌ؕ قُلۡ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمۡ بِذُنُوۡبِكُمۡ‌ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ مِّمَّنۡ خَلَقَ‌ؕ

- اللہ کا قانون - جو شخص اور قوم بھی اچھے اعمال کریگی تو اسے اچھے صلے سے نوازا جائیگا، اور جو برائیاں، بداخلاقیاں اور بداطواریاں اختیار کرے گا تو اللہ کی گرفت...

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

- یہ تصورامتِ مسلمہ میں کس طرح در آیا ہے.....
- گناہوں اور منکرات کی زندگی میں ڈوبے ہوئے کچھ بھی کرلیں آخر تو اس کے محبوب کی امت سے ہیں ہمیں بھلا وہ کیونکر سزا دے گا
- نبی اکرم ﷺ نے اس بنیادی کمزوری کی طرف بار بار اپنی امت کی توجہ دلائی
- "اے میرے چچا ! اور اے میری پھوپھی صفیہ ! اور اے میری بیٹی فاطمہ ! تم میرے مال میں سے جو چاہو میں تمہیں دینے کو تیار ہوں، لیکن اگر تم نے ایمان و عمل کا سرمایہ اپنے یہاں جمع نہیں کیا تو میں کل قیامت کے دن اللہ کے سامنے تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکوں گا " (حدیث مسلم)

يَاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا

يَاَهْلَ الْكِتٰبِ - اے اہل کتاب

قَدْ جَآءَكُمْ - یقیناً تمہارے پاس آچکا ہے

رَسُوْلُنَا - ہمارا رسول

يُبَيِّنُ لَكُمْ - وہ کھولتا ہے تمہارے لیے

عَلٰى فَتْرَةٍ - موقوف ہونے پر

مِّنَ الرُّسُلِ - رسولوں کے

اَنْ تَقُوْلُوْا - کہ (کہیں) تم کہو

مَا جَآءَنَا - نہیں آیا ہمارے پاس

مِنۢ بَشِيۡرٍ وَّلَا نَذِيۡرٍ‌ ۫ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَشِيۡرٌ وَّنَذِيۡرٌ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ؑ ﴿١٩﴾

مِنۢ بَشِيۡرٍ - ایک بشارت دینے والا

وَّلَا نَذِيۡرٍ - اور نہ خبردار کرنے والا

فَقَدۡ جَآءَكُمۡ - پس تو آچکا ہے تمہارے پاس

بَشِيۡرٌ - ایک بشارت دینے والا

وَّنَذِيۡرٌ - اور خبردار کرنے والا

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ - ہر ایک چیز پر

قَدِيۡرٌ - قدرت رکھنے والا ہے

يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ ٱلرُّسُلِ أَنْ
تَقُولُوا مَا جَآءَنَا مِنۢ بَشِيرٍ وَّلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَآءَكُم بَشِيرٌ وَّنَذِيرٌ ۗ وَ
ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾

ایے اہل کتاب ! ہمارا یہ رسول ایسے وقت تمہارے پاس آیا ہے اور دین کی واضح
تعلیم تمہیں دے رہا ہے جبکہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ ایک مدت سے بند تھا،
تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں
آیا سو دیکھو ! اب وہ بشارت دینے اور ڈرانے والا آگیا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

O People of the Book! Now hath Our messenger come unto you to make things plain unto you after an interval (of cessation) of the messengers, lest ye should say: There came not unto us a messenger of cheer nor any warner. Now hath a messenger of cheer and a warner come unto you. Allah is Able to do all things.

محمد اقبال

يَآاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا

- یہ اہل کتاب کو تنبیہ ہے کہ اپنی کتاب کی جن چیزوں کو تم نے چھپایا یا ضائع کر دیا ان سب کو واضح اور خدا کی صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتا ہوا ہمارا رسول تمہارے پاس آگیا ہے
- اب تمہارے پاس اپنی گمراہی پر جمے رہنے کے لیے یہ عذر بھی باقی نہیں رہا کہ پہلے رسولوں کی بعثت پر ایک زمانہ گزر چکا تھا اور تم ایک نذیر و بشیر کے محتاج تھے
- تمہارے اس عذر کو بھی ختم کرنے کے لیے ہم نے نذیر و بشیر بھیج دیا۔ اب اس اتمام حجت کے بعد بھی تم نے اپنی روش نہ بدلی تو خدا کو بے بس ہستی نہ سمجھنا۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے
- اس رسولؐ کے آنے کے بعد ان پر آخری درجے میں حجت تمام کر دی گئی۔